"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

ربوہ

ماہنامہ

تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیسٹر - سیرالیون میں نذیر علی احمدیہ مسجد کے سامنے

Members of the Ahmadiyya Community, Leicester, Sierra Leone, in front of the Nazir Ali Ahmadiyya Mosque. This mosque was built in memory of the late Maulana Nazir Ahmad Ali, Pioneer Missionary who was also the first Raisut Tabligh of West Africa.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

وفا 1359 ہش

جولائی 1980ء

7

1980

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

وفا ۱۳۵۹ ہش

جولائی ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

— سالانہ چندہ —

پاکستان ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— پچاس پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ——— ایک پونڈ

" " ——— دو پونڈ

ترتیب

- حصول علم برائے علم ۲
- جماعت احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری ۴
- مسجد احمدیہ اسلام آباد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ایک خطبہ جمعہ ۵
- تعلیمی ترقی کے بارے میں حضور کے اہم ارشادات ۷
- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام ۱۰
- محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ کا انتقال ۱۳
- امراء اضلاع و صدر صاحبان توجہ فرمائیں ۱۴
- مغربی افریقہ میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام ۱۶
- مبلغ کے لئے ہدایات ۱۷
- منظوم کلام ۱۹ تا ۲۱
- اشتہارات

پبلشر ..... عبداللطیف خان

پرنٹر ..... سید عبدالحی

مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید / دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

وفا ۱۳۵۹ ہش
جولائی ۱۹۸۰ء

حصولِ علم برائے علم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کتنا حسین مقولہ ہے کہ تعلیم کو تعلیم ہی کے لئے حاصل کرنا چاہیئے۔ عام طور پر تعلیم کو روزی کمانے کا ذریعہ سمجھنے والوں کو یہ بات یاد دلائی جاتی ہے کہ روزی تو انسان کسی ہی طرح کما سکتا ہے لیکن اگر تعلیم کو تعلیم کے لئے حاصل کیا جائے۔ یا یہ کہ مقصد یہی رکھا جائے تو روزی تو مل ہی جائے گی۔ تعلیم سے زندگی میں جو نکھار پیدا ہوگا اس کا لطف بے پناہ ایک ایسا ثمرہ ہوگا جو اور کسی طرح حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

تعلیم حاصل کرنے سے انسانی ذہن کی حدود وسیع سے وسیع تر ہونے لگتی ہیں اور انسان کو ایسے دروازے کھلتے نظر آنے لگتے ہیں۔ جن میں سے گزر کر وہ روح کی شادابی میں اضافہ کرنے والی وادیوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور پھر ان سے آگے۔ گویا ترقی کی لامتناہی راہوں پر گامزن ہو جاتا ہے اور کارگاہ حیات میں ایک انقلاب برپا کر دیتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زندگیوں میں ایک خوش آئند انقلاب پیدا کرنے کے لئے جماعت کو تعلیم کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہر لڑکا کم از کم میٹرک اور ہر لڑکی کم از کم مڈل۔ اور حضور کے ارشاد کے مطابق تعلیم کی یہ پہلی سیڑھی ہے جو حضور نے واضح الفاظ میں فرما دیئے۔

کہ یہ تعلیم کی وہ منزل ہے۔ جہاں ایک بچہ قرآن کریم کو سمجھنے کی اہلیت کا اظہار کر سکتا ہے۔ اور یہ تعلیم دلوائی اس لئے جاری رہی ہے کہ قرآن کریم کو سمجھا جائے۔ قرآن کریم علوم اور روحانیت کا ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔ گویا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم کی جو سکیم جماعت کے سامنے رکھی ہے اور جس کی طرف حضور بار بار عمائدین جماعت کو توجہ دلا رہے ہیں، وہ صرف مڈل یا میٹرک نہیں بلکہ قرآن کریم کی دستوں میں محکم ہو کر خدا کو پانے کی سکیم ہے۔ اور یہ بات اس مقولہ کو کہ علم جو علم کی خاطر حاصل کیا جائے اور بھی نکھار دیتی ہے۔ ہمیں ارشاد ہے کہ ہم اپنے بچوں کو علم صرف علم کی خاطر حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں، انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ حقیقی علم کے سرچشمہ سے سیراب ہو سکیں۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم اس سکیم پر پوری طرح عمل درآمد کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔ اور اپنے بچوں کو تیار رکھیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضور کے ارشادات کی روشنی میں اپنے بچوں کو اور اپنے آپ کو بھی علم کے نور سے مالا مال کر سکیں۔ قرآنی علم کے سہارے ہم زندہ رہیں اور قرآنی علم حاصل کرتے ہوئے ہی ہم اس دنیا سے گزریں۔ آمین۔

ہمارا پیغام

ہمارا پیغام کیا ہے؟ یہی کہ انسان اپنی زندگی کو سنوارے اور اپنی ٹھہری ہوئی روح کو اللہ تعالےٰ کے آستانہ پر جھکا دے۔ یہ پیغام کسی ایک خطہ یا ایک ملک کے لئے اور نہ ہی کسی ایک براعظم کے لئے ہے۔ یہ پیغام ساری دنیا کے لئے ہے۔ ساری انسانیت کے لئے ہے۔ آپ جہاں کہیں بھی ہیں اس پیغام کو دوسروں تک پہنچائیے۔ یہ نہ دیکھئے کہ کوئی اور اس سلسلہ میں کیا کچھ کر رہا ہے۔ کیا کچھ کر سکا ہے۔ بس آپ کمربستہ ہو جائیے اور اس پیغام کو ہر شخص تک پہنچائیے۔

تصحیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت میں ناگزیر تاخیر اور خاص طور پر اردو حصہ کی اشاعت میں مشکلات کی وجہ سے بعض امور اپنے وقت کے معین دائرہ سے باہر نکل جاتے ہیں۔ اس کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ صفحہ پر (اس شمارہ میں) تصحیحات کے سلسلہ میں ایک اعلان ہے۔ اگر پرچہ دس تاریخ کو چھپ جائے تو اعلان بروقت ہے ورنہ اسکی اہمیت صرف تاریخی طور پر ایک بات کو محفوظ کرنے کے برابر ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے۔ کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ کو اطلاع دے گا۔ وہاں حضور ایدہ اللہ نے ہر احمدی جماعت کا ہر فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

احمدی طلباء کیلئے نہایت ضروری اعلان

جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان فرما چکے ہیں کہ جو احمدی طلباء یا طالبات ۱۹۸۰ء میں یونیورسٹی / بورڈ یا محکمہ تعلیم کے وظائف کے امتحان میں اوّل دوم یا سوم آئے ہوں۔ انہیں حضور کی طرف سے طلائی تمغہ جات بطور انعام دیئے جائیں گے۔

ایسے احمدی طلباء فوری طور پر اپنے صدر صاحبان جماعت / امراء کرام کی تصدیق سے نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔

تقسیم تمغہ جات کی تقریب انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۳۶/۸۰ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دست مبارک سے ان طلباء کو یہ انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائیں گے اپنے حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل بھی لکھیں۔

(ناظر تعلیم)

مسجد احمدیہ اسلام آباد میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود ۳۰ مئی کو مسجد احمدیہ اسلام آباد میں تشریف لاکر نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں اسلام کے موعودہ غلبہ کے تعلق میں جس کے دن قریب سے قریب تر آرہے ہیں اپنے جاری کردہ تعلیمی منصوبہ کی اہمیت بیان فرمائی۔

حضور نے فرمایا اسلام کا کامل غلبہ قرآنی تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے جس حسن و احسان کے ذریعہ مقدر ہے اس سے حسب استعداد مستفیض اور بہرہ اندوز ہونے میں اس تعلیمی منصوبہ کی تمام شقوں پر کما حقہ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔

اس تعلق میں حضور نے واضح فرمایا کہ ہمیں دو باتیں بنیادی اصل کے طور پر بتائی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ الخیر کلّہ فی القرآن اور دوسرے یہ کہ کُلُّ بَرَکَۃٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ یعنی یہ کہ ہر قسم کی خیر قرآن مجید میں موجود ہے۔ اور یہ کہ ہر برکت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کے ساتھ وابستہ ہے۔ جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے انسان اس کے سمجھنے میں غلطی کر سکتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے صحیح طور پر قرآنی تعلیم کا جو مفہوم سمجھا اور پھر جس طرح اس پر عمل کر کے دکھایا۔ ٹھیک ٹھیک اس کے مطابق ہی تم بھی قرآن کو سمجھو اور اس پر عمل کرو تاکہ تم غلطی سے بچ سکو۔ اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآنی تعلیم کا حصول ضروری ہے۔ یہ جبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم اوّل علم حاصل کریں۔ دوسرے ہمارے دلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا ہو۔ تیسرے ہمارے اندر یہ جوش اور لگن موجود ہو کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

حضور نے فرمایا اس غرض کی کما حقہ تکمیل کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے ہی میں نے تعلیم کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اور اسے اس منصوبہ پر کما حقہ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف روحانی باتیں ہی قرآن میں مذکور ہیں۔ اور ان کے نزدیک روحانی علوم اور مادی علوم میں بعد المشرقین پایا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ انداز ہرگز درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے روحانی علوم اور مادی علوم میں کوئی تفریق نہیں کی بلکہ انہیں ایک دوسرے کا ممد و معاون قرار دیا ہے۔ اسی لئے اس نے قرآن مجید میں روحانی مظاہر کو ہی نہیں بلکہ دنیا میں رونما ہونے والی ہر مادی تبدیلی کو بھی اپنا ایک نشان قرار دیا ہے اور ہر دو کے لئے آیات کا لفظ استعمال فرمایا ہے اس سے ظاہر ہے کہ ہر دو قسم کے علوم میں دسترس حاصل کرنے کے لئے قرآن کو پڑھنا اور اس کے منشاء کو سمجھنا اور اس کے معارف سے آگاہی حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا اسی لئے میں نے کہا ہے کہ ہر شخص قرآن پڑھے سو تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن اور دیگر مستند تفاسیر خود بھی پڑھو اور اپنے بچوں کو بھی پڑھاؤ اور بچوں میں یہ عادت ڈالو۔ کہ وہ خود شوق سے ان نیسادی کتب کا مطالعہ کریں۔ پھر میں نے کہا ہے کہ قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کرنے کے لئے ہمارا ہر بچہ میٹرک ضرور پاس کرے۔ پھر میں نے یہ بھی کہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے بچوں کو تحصیل علم کی جو قوتیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ انہی نشوونما کا ایسا انتظام کیا جائے۔ کہ کسی باصلاحیت بچے کی تعلیمی ترقی میں علم وسائل کی بناء پر رکاوٹ نہ پڑے۔ بلکہ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ صلاحیت حاصل کر سکے۔

ہماری جماعت میں میرے اندازے کے مطابق ایک لاکھ پڑھنے والے بچے ہیں۔ اب تک بچوں کی طرف سے اندازاً دس پندرہ ہزار خطوط موصول ہوئے ہیں۔ تعلیمی منصوبہ کے ضمن میں میں نے جن باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے وہ جماعتی زندگی کے لحاظ سے معمولی باتیں نہیں ہیں۔ اسلام کے موعودہ غلبہ میں ان چیزوں کا بڑا حصہ ہے۔

حضور نے فرمایا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ سمجھے کہ اس کی زندگی کا کیا مقصد ہے اور اسے دنیا میں کیا کرنا ہے۔ عمل اور جدوجہد کا تعلق مقصد سے ہے۔ مقصد جتنا بلند ہوگا اس کے لئے عمل اور جدوجہد بھی اتنی ہی زیادہ کرنی ہوگی۔ جسے زمین سے آسمانوں کی رفعتوں میں جا کر اپنے رب کا پیار حاصل کرنا ہو۔ اس کے لئے تو بہت زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔

جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارے میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

حضور نے فرمایا:۔

جب ہم نے یہ کمیٹی (تعلیمی کمیٹی) بنائی تھی اس وقت سے اب ہم بہت آگے نکل گئے ہیں۔ گزشتہ جلسہ سالانہ پر میں نے وظائف کا اعلان کیا تھا کہ مستحق اور ذہین طلباء کو بغیر ذہنی نشوونما کے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کا نام انعامی وظیفہ نہیں بلکہ ادائیگی حقوق طلباء رکھنا چاہیئے۔ جتنا کسی کا حق بنتا ہے جماعت اس کا وہ حق ادا کرے۔ یعنی کسی کے حق کی ادائیگی میں جو کمی ہے وہ جماعت پوری کرے۔

فرمایا۔ آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے یہ کام خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے۔ لجنہ کی رپورٹ آچکی ہے۔ کراچی میں میں نے ۷ مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانے میں ایک تو تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے اور دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے جو سورۃ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے میں نے اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کلب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے۔ جو ان ہر سہ تنظیموں میں Coordination پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم کو دے دے تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی لحاظ سے اس گھر میں کتاب پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ سکیم میں نے کراچی سے شروع کی۔ آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اسے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال مکمل ہو جانی چاہیئے۔

(۲)

کراچی میں میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ ہر

احمدی بچہ جس نے اس سال کوئی امتحان دیا ہے وہ پاس ہوا ہے یا فیل ہوا ہے۔ وہ مجھے خط لکھے۔ اب یہ ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکی اور لڑکا) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔

پانچویں کلاس کے وظیفہ کا امتحان (جو غالباً ضلعی سطح پر ہوتا ہے) اس میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں ہر ضلع میں جو احمدی بچہ آئے گا اسے میں اپنے دستخط سے دعائیہ خط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب تحفہ کے طور پر اپنے دستخطوں اور دعائیہ فقرہ لکھکر بھیجوں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آٹھویں کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ڈویژنل سطح پر ہوتا ہے۔ اس میں ہر ڈویژن میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے بھی اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

دسویں جماعت کا امتحان ایجوکیشن بورڈ لیتا ہے۔ ہر بورڈ کے امتحان میں Top کے ۲۰۰ لڑکوں میں جو بھی احمدی طالب علم / طالبہ آئے گا اس کو دستخطوں سے خط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ کتب میں سے ایک تفسیر کی کتاب ان کی ذہنی قابلیت کی قدر کرتے ہوئے بھیجوں گا۔

ایف۔اے / ایف ایس بھی ہر بورڈ میں اوپر کی ۲۰۰ پوزیشنوں میں جو بھی احمدی طالب علم آئے گا اسے بھی دعائیہ خط اور ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔

یونیورسٹی کے امتحان میں بی۔اے کے لئے علیحدہ اور بی ایس سی کے لئے علیحدہ اوپر کے ۲۰۰ طلباء طالبات میں سے احمدی طلباء کے لئے اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کی کتابوں میں سے ایک کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

ایم۔اے / ایم ایس سی۔ میڈیکل یا انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ہر مضمون میں Top (چوٹی) کی سات پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئیگا اسے دعائیہ خط تفسیر صغیر اردو یا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کرکے دعائیہ فقرے کے ساتھ بھیجوں گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تعلیم کی بنیاد ذہن رسا پر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ جماعت کو ذہین بچے عطا کر رہا ہے۔ پس جو بچے جینئس (GENIUS) ہیں۔ جماعت ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی۔ تاہم آج ہر احمدی بچے کو ایک نظام میں باندھنا ضروری ہے۔ اس لئے میں دفتر کو یہ ہدایت

دیتا ہوں کہ وہ ضلع وار اور پائیدار شکل میں رجسٹر بنائیں۔ پانچویں جماعت سے بی ایچ ڈی تک ہر ذہین بچے پر شفقت کی نظر رکھیں۔ جس طرح طبیب کی انگلیوں کا تعلق بیمار کی نبض کے ساتھ ہوتا ہے۔ جماعتیں اس بات کا خیال رکھیں کہ پہلی کلاس سے آخری کلاس تک کوئی اچھی بچہ نہ رہے۔ جس نے اس سال امتحان دیا اور مجھے اس کا خط نہ آئے۔ اس بنیاد پر دفتر نے رجسٹر بنانے ہیں۔

---(۳)---

جماعت احمدیہ میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے۔ جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر اچھی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے۔ جماعت اس بات کی بھی کوشش کرے۔ کہ بچیوں کے لئے بھی ایسا انتظام ہو جائے کہ آئندہ ہر لڑکی کے لئے میٹرک تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔

مطالبات

تحریک جدید کے مطالبات ہمیشہ مدّ نظر رکھیں۔ یہ سب قرآنی تعلیم کو عملی جامہ پہنانے کی سکیم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ اپنے ماحول پر غور کریں گے تو دیکھیں گے کہ دنیا انہیں مطالبات کی طرف آ رہی ہے۔ ان کا نام لئے اور ہمارا ذکر کئے بغیر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک واقعہ

ہمارے بیرونی مشنوں کی رپورٹیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی روح پرور اور ایمان افروز ہوتی ہیں۔ ان میں سے اسلام کی ترقی یوں جھلکتی ہے جیسے مستقبل نے نقاب الٹ دی ہو۔ اور وہ اپنی پوری جلوہ سامانیوں کے ساتھ آنکھوں کے سامنے آ گیا ہو۔ ہمارے قارئین ان رپورٹوں سے نہ صرف لطف اندوز ہوتے ہیں بلکہ یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے وہ ان سے متاثر ہو کر اپنے اپنے حلقہ میں اپنی کوششوں کو تیز سے تیز کر دیتے ہیں۔

ان رپورٹوں کے علاوہ اگر آپ میں کبھی کبھار کوئی ایک واقعہ۔ صرف ایک واقعہ تحریر فرمائیں تو وہ بھی انشاء اللہ خاصہ مؤثر ثابت ہوگا۔ بعض اوقات اجمال تفصیل سے سبقت لے جاتا ہے۔ اور دلوں میں جلدی اتر جاتا ہے۔ چونکہ ماہنامہ تحریک جدید غیر از جماعت دوست بھی کثرت سے مطالعہ فرماتے ہیں اور ان کے لئے اختصار اور بھی زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے ہماری گزارش ہے کہ آپ ماہنامہ تحریک جدید میں اشاعت کے لئے "ایک واقعہ" کے عنوان سے اہم واقعات تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔ ہم اور ہمارے (بلکہ آپ کے) قارئین آپ کے ممنون ہوں گے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

هُوَ النَّاصِرُ — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۷۵ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الٰہی منشاء کو پورا کرنے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی مہم کو تیز تر کرنے کی خاطر میں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے قیام کی تحریک کی تھی۔ جس پر دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محبت و اخلاص اور پورے جوش و ولولہ کے ساتھ اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اور مرحلہ وار ادائیگی شروع کر دی۔

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی صدی ہوگی۔ اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایان شان استقبال کیا جائے۔

میں نے گزشتہ جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کیا تھا جو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پر ہوئے ہیں۔

- ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر
- لنڈن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا۔
- ہیمبرگ (جہاں حضرت مسیح علیہ السلام مدفون ہیں) مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

- نارووے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے زمین کی خرید
- سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خرید اور حکومت سے مسجد تعمیر کرنے کی اجازت۔
- قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت۔
- ادائیگی حقوق طلباء کے نظام کا اجراء

یہ وہ شیریں پھل ہیں جو ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں۔ اور ان میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے

اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے۔ اور غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیئے۔ اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصدی سے زیادہ پورا کیجئے۔ اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے۔ یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے۔ وہ اب اس میں شامل ہو جائیں اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے آمین اللّٰھُمَّ آمین والسلام

خاکسار۔ دستخط مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی عزت کو چار چاند لگانے والی بات

دنیا میں اس بات کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے کہ کسی ملک کی کتنی آبادی تعلیم یافتہ ہے۔ جتنی زیادہ تعلیم یافتہ ہو اتنی ہی اس کی عزت زیادہ کی جاتی ہے۔ اور اس کی اہمیت کا انکار کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض ممالک نے اس منزل کو حاصل کرنے کے لئے تعلیم کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے کے لئے متعدد سکیمیں رائج کر رکھی ہیں

ہمارے مذہبی راہنما نے جو اس وقت سکیم ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے۔ وہ نہ صرف ہمارے اگر دنیا میں اونچی کر دینے والی ہے بلکہ ہمارے پیارے وطن کو بھی ایک نہ مٹنے والی عزت عطا کرنے والی ہے۔ اگر موجودہ تعلیم یافتہ لوگوں میں لاکھوں لاکھ مزید تعلیم یافتہ لوگ مل جائیں تو یقیناً یہ بات ملکی عزت کو چار چاند لگانے والی بات ہوگی۔

انشاء اللہ العزیز

پاک تبدیلی

غلطیوں کا سرزد ہو جانا تو کوئی بڑی بات نہیں۔ انسانی فطرت کمزور ہے اور اس کے باعث غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ لیکن غلطیوں کا سرزد ہوتے چلے جانا خطرناک بات ہے اس سے فطرت مسخ ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس کے دوبارہ صیقل کرنے کا خیال بھی دل سے محو ہو جاتا ہے۔ اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگوں کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ انکو اسباب پیش آجاتے ہیں۔ مثلاً ملازمت یا کوئی اور وجہ کہ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ظلمانی حالت میں گزرتا ہے نہ پابندی نماز کی طرف توجہ کرتے ہیں نہ قال اللہ اور نہ قال الرسول سننے کا موقعہ ملتا ہے کتاب اللہ پر غور کرنے کا انکو خیال تک بھی نہیں آتا۔ ایسی صورت میں جب ایک زمانہ ظلمت کا گزر جاوے تو یہ خیالات راسخ ہو کر طبیعت ثانیہ کا رنگ پکڑ جاتے ہیں۔ پس اس وقت اگر انسان توبہ اور استغفار کی طرف توجہ نہ کرے تو سمجھو کہ بڑا ہی بدقسمت ہے غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے سابقہ غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے کوئی ابتلا بھی آجاوے تو راتوں کو اٹھ اٹھ کر سجدے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت اور تائید ایزدی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی فطرت پر پیدا کیا ہے کہ وہ اکیلا رہ ہی نہیں سکتا۔ دوسروں کے ساتھ مل جل کر ہی زندگی بسر کر سکتا ہے۔ لیکن جب دوسروں کے ساتھ اسے رہنا ہے تو کوئی نظام بھی قائم کرنا ہوگا۔ جس کے ماتحت وہ اور اس کے دوسرے بھائی بند آرام اور چین کی زندگی گزار سکیں ہر شخص کو پتہ ہو کہ وہ کیا کر سکتا ہے اور کیا اسے کرنا چاہیئے۔

اس نظام کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے آغاز میں ہی خلافت کے قیام کا ذکر فرمایا ہے۔ اور اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ خلافت نظام بھی ہے اور اس سے بڑھ کر بھی۔ یعنی برکات خداوندی کا مرکز بھی۔ خلافت نہ صرف اس بات کی ضامن ہے کہ ہر شخص کو اپنی جگہ پر رکھے اور آرام سے رکھے۔ بلکہ اس بات کی یقین دہانی بھی کروی کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے خلافت از بس ضروری ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو خلافت کا قیام عمل میں آیا۔ گذشتہ ۲۷ مئی کو حسب معمول دنیا بھر کی احمدی جماعتوں نے یوم خلافت منانے کے لئے جلسے منعقد کئے۔ ربوہ میں مسجد مبارک میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا جس میں اس بات کی خاص طور پر وضاحت کی گئی

محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ انتقال فرما گئیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت کو انتہائی افسوس اور رنج سے یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی بڑی صاحبزادی اور محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بیگم صاحبہ محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ ۲ جون قریباً ایک بجے شب انتقال فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ کی عمر قریباً ۷۳ برس تھی۔ آپ کی پیدائش حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ۱۹۰۷ء کو ہوئی تھی۔ اگلے روز مرحومہ کی نماز جنازہ فجر کے بعد مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ موصوفہ ۱/۷ حصہ کی موصیہ تھیں۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولوی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے دعا کروائی۔ اس موقعہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ احباب اور دیگر احباب جماعت موجود تھے۔ محترمہ امۃ السلام صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ مطہرہ حضرت سیدہ نصرت جہاں کی سب سے بڑی پوتی تھیں۔ آپ کی شادی محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

ادارہ تحریک جدید خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہے کہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان کی خوبیوں کو اپنی زندگیوں میں قائم و دائم رکھیں۔ اسلام آباد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے محترمہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور فرمایا وہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ دوست انکی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

امراء اضلاع و صدر صاحبان جماعت احمدیہ توجہ فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۰ اگست بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ اور یکم ستمبر سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ لیکن جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت ۳۰ جون تک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تاکہ اس عرصہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق امیدواران کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی منظوری کے سلسلہ میں انٹرویو سے پہلے امیدواران کے بعض کوائف مکمل کئے جاسکیں۔ ۳۰ جون کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۷ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ

"آئندہ سے اصولاً میٹرک تھرڈ ڈویژن اور سترہ سال سے زیادہ عمر کا لڑکا جامعہ احمدیہ میں داخل نہ کیا جائے۔ سوائے میری خاص اجازت کے"

اس لئے امیدواران کو یہ بھی ہدایت فرمائیں کہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی اطلاع وکالت دیوان کو دیں۔ تاکہ صرف ان درخواست دہندگان کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے۔ جن کی عمر سترہ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔ اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرونِ پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔۔۔۔ لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد باقاعدہ مربی بنتے ہیں۔ اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے۔"

علاوہ ازیں جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت کا فیصلہ ہے۔ کہ

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ کے احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں۔ اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے بھجوانے کی کوشش کریں۔ اور یہ بھی کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

لٹریچر کی تقسیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے پاس ایک پیغام ہے اور وہ پیغام ہم نے دنیا کے ہر شخص تک پہنچانا ہے نہ صرف اپنے قریب کے حلقوں میں بلکہ دور دراز حلقوں میں بھی آپ لٹریچر کی تقسیم کو اپنی عادتِ ثانیہ بنا لیجئے۔ آپ جہاں بھی ہوں لٹریچر تقسیم کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام

ایک تازہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ دنوں عید میلاد النبیؐ کے موقعہ پر ہمارے سکولوں میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر شاندار جلسے ہوئے۔ سکولوں کے ۵۰ سے زائد عیسائی طلبا نے بھی اپنی خوشی سے اس جلسہ کی ساری کارروائی کو سنا اور اسے بے حد پسند کیا۔ ان کے دلوں میں جو غلط خیالات ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیدا کر دیئے تھے وہ سب دور ہو گئے۔

غانا کے ایک اور احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا کے پرنسپل کی رپورٹ ہے کہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ کے لئے عوام کے علاوہ سکول کی انتظامیہ کے مہمان بھی ہماری دعوت پر حاضر تھے۔ سبھی نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ سنکر اطمینان کا اظہار فرمایا اور جب سکول کے طالب علم نے ایک عربی قصیدہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لکھا ہے پڑھنا شروع کیا تو وجد میں آکر سب حاضرین نے بھی ساتھ ساتھ دوہرانا شروع کر دیا۔

سیرالیون کا ملک ہے جس میں درجن بھر احمدیہ سیکنڈری سکول نہ صرف عوام میں مقبول ہیں بلکہ وزارت تعلیم کا بھی انہیں خاص اعتماد حاصل ہے وہاں کینما شہر میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے قیام کو تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے۔ مگر برادرم لطف الرحمٰن صاحب محمود کی قیادت میں اس سکول نے نمایاں ترقی کی ہے۔ ان کی تازہ رپورٹ ہے کہ ۳۰ جنوری کو یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے سکول ہذا کے ۴۰۰ طلباء اور طالبات نے سترہ اساتذہ کی نگرانی میں ایک شاندار جلوس نکالا اور شہر کی اہم سڑکوں پر گزرنے کے بعد احمدیہ مسجد تک پہنچا۔ سارے راستے میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ خوش الحانی سے درود شریف پڑھا جاتا رہا۔ طلباء نے مختلف قسم کے اسلامی بینرز اور کلمہ طیبہ کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔ جلوس کے آگے آگے لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔ طلباء کے نظم و ضبط اور اسلامی جوش کا عوام و خواص پر خاص اثر ہوا۔

اگلے ہفتہ سیرت النبیؐ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ نے پبلک جلسہ کیا۔ جس میں بڑی کثرت سے اہالیان شہر شامل ہوئے۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں سکول کے طلباء اور اساتذہ نے خاص جوش و خروش سے کام کیا۔

سیرالیون کا ملک ہے جس میں درجن بھر احمدیہ

مبلّغ کے لئے ہدایات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمودہ :۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ۔

(۱) مبلغوں کے متعلق حضور نے فرمایا :۔

"مبلغوں میں یہ ذہنیت پیدا کی جائے کہ تم خلافت اور رسالت کے قائمقام ہو۔ تم ہر کام خود کرو۔ وقار تو خدا تعالیٰ دیتا ہے۔ جب تک اپنے اندر نیکی پیدا نہیں کرتے وقار پیدا نہیں ہو سکتا۔ وقار تو اپنے اندر سے پیدا ہوتا ہے۔ خدمت خلق ہو اور قربانی ہو تو وقار خود بخود ہی ہو جاتا ہے جب تک یہ لوگ انتظار کرتے ہیں کہ لوگ ہماری اگر خدمت کریں اس وقت تک ان کا ادب نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں گر موجود ہے کہ ہم لوگوں کے دلوں میں وحی کریں گے۔ پس جب تم لوگ اپنے اندر تبدیلی کرو گے تو لوگ خود بخود آئیں گے۔

(رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ۵۰-۱۹۴۹ء صفحہ ۵۴)

(۱) اصولی ہدایات

(۱) لوگوں کے سامنے ایسے دلائل پیش کریں جن کو عقل تسلیم کرتی ہو۔

(۲) ان کے جذبات کو ابھارا جائے۔

(ب) فروعی ہدایات

(۱) مبلغ بے غرض ہو۔ سننے والے جانتے ہوں کہ اس کی ہم سے کوئی ذاتی غرض نہیں

(۲) مبلغ اور واعظ دلیر ہو۔ اگر دلیر نہیں ہوگا تو اس کی باتوں کا دوسروں پر اثر نہیں پڑیگا۔

(۳) لوگوں کا ہمدرد اور خیر خواہ ہو۔

(۴) دنیاوی علوم سے جاہل نہ ہو۔

(۵) صفائی اور نظافت کا پابند ہو۔ غلیظ ہوگا تو لوگوں کو اس سے نفرت پیدا ہوگی۔

(۶) کفایت شعار ہو۔ اخراجاتِ لازمی سے زیادہ نہ لے۔

(۷) خودستائی نہ ہو اپنے مباحثوں کی تعریف نہ کرے۔ ہاں لوگ کریں۔ جنہوں نے خود دیکھا

(۸) نفلی عبادت کا پابند ہو۔ مبلغ کے لئے تہجد پڑھنا ضروری ہے۔

(۹) ہر مبلغ کو دعا سے ضرور کام لینا چاہیئے۔

(۱۰) انتظامی قابلیت رکھتا ہو۔

(۱۱) دشمن کو کبھی حقیر نہ سمجھو۔ ساتھ ہی یہ خیال دل میں نہ آنے دو کہ تم اس کے مقابلہ میں کمزور ہو

(۱۲) جب تبلیغ کے لئے کھڑا ہو تو دعا کر کے کھڑا ہو کہ اے خدا جو کچھ تیری طرف سے مجھے سمجھایا جائے گا میں وہی کہوں گا۔

(۱۳) مبلغ کسی پارٹی سے اپنے آپ کو وابستہ نہ کرے بلکہ ہر ایک کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہو

(۱۴) اپنے آپ کو علم میں کامل نہ سمجھے اس سے دل پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے بلکہ اپنے علم کو بڑھاتا رہے۔

(۱۵) کسی قوم اور فرقہ کو حقیر۔ ذلیل نہ سمجھا جائے۔ ادنیٰ اقوام (چوڑوں چماروں) میں بھی تبلیغ کرنی چاہیئے۔

(۱۶) مبلغ لوگوں سے ملنا جانتا ہو۔ اس سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے آپ کو بڑا جانتے ہیں وہ عام لیکچروں میں نہیں آتے۔ ان کے گھر جا کر ان سے ملنا چاہیئے۔ ایک تو وہ لوگ باتیں سنتے ہیں۔ دوسرے ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اگر کبھی کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو گی تو یہ لوگ ظاہری امداد نہیں دیں گے تو خفیہ ضرور دیں گے۔ واقفیت پیدا کرنے کے لئے ایک ذاتی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۷) مبلغ میں ایثار کا مادہ ہو۔ اس سے لوگ خود بخود کھچے چلے آتے ہیں۔

(الفضل ۱۷ جون ۱۹۱۹ء صفحہ ۵-۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

(حضرت مصلح موعودؓ)

پُر ولولہ دل کی تلاش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

ہمنشیں تجھ کو ہے اک پُر امن منزل کی تلاش
مجھ کو اک آتش فشاں پُر ولولہ دل کی تلاش

سعیِ پیہم اور کنجِ عافیت کا جوڑ کیا
مجھ کو ہے منزل سے نفرت تجھ کو منزل کی تلاش

ڈھونڈتی پھرتی تھی شمعِ نور کو محفل کبھی
اب تو خود شمع کو دنیا میں ہے محفل کی تلاش

یا تو سرگرداں تھا دل جستجوئے یار میں
یا ہے اس یارِ ازل کو خود مرے دل کی تلاش

میں وہ مجنوں ہوں کہ جس کے دل میں ہے گھر یار کا
اور ہوگا وہ کوئی جس کو ہے محمل کی تلاش

گلشنِ عالم کی رونق ہے فقط انسان سے
گل بنائے ہوں اگر تو نے تو کر گل کی تلاش

اُس رُخِ روشن سے مٹ جاتی ہیں سب تاریکیاں
عاشقِ سفلی کو ہے کیوں اس میں اک تِل کی تلاش

آسمانی میں عدو میرا زمینی اس لئے
میں فلک پر اُڑ رہا ہوں اسکو ہے بِل کی تلاش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زنجیرِ حیات

محترم روشن دین صاحب تنویر مرحوم

دنیا کی تگ و دو سے نکلنے نہیں دیتا
اور اپنے قدم چلئے تو چلنے نہیں دیتا

خوبیں ہے بہ تصویر کہ رخ دیکھ رہے ہیں
ہے دوسرا رُخ بن تو بدلنے نہیں دیتا

دل جن پہ مچل جائے وہ نظارے قیامت
اور دل ذرا مچلے تو مچلنے نہیں دیتا

خود کرتا ہے آتشکدہ نمرود کا روشن
جلتا ہے خلیل اس میں تو جلنے نہیں دیتا

تقدیر بُری ہے تو ہے تدبیر تو اچھی
تقدیر ٹلے بھی تو میں ٹلنے نہیں دیتا

غنچہ جو چٹکتا ہے تو رو دیتا ہے کمبخت
تنویر ذرا ہم کو بہلنے نہیں دیتا

خوبیٔ قسمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی مہتاب و نجوم اور وہی خاور نکلا
تیرا فردوس تو دیکھا ہوا منظر نکلا
زہر تو پی تھی کہ ہم پلّوء سقراط بنوں
وائے افسوس کہ میں خود سے بھی کمتر نکلا

مَیں سمجھتا تھا کہ پرواز میں حائل ہے وجود
غور سے دیکھا تو جبریل کا شہپر نکلا
میں سلگتے ہوئے ماحول میں خوش رہتا ہوں
جب سے احساس کا شعلہ مرے اندر نکلا

مَیں کہ اک قطرۂ شبنم سے بہل سکتا تھا
میری تقدیر میں لہروں کا سمندر نکلا
جس کے ماتھے پہ نظر آتی تھی تحریر شکست
وقت پر خوبیٔ قسمت کا سکندر نکلا

کون دیتا ترے صحراؤں کے کانٹوں کو خراج
اُس میں نکلا تو یہی بندۂ احقر نکلا
دیر میں جاتے ہوئے بھی تو کمی کوئی نہ تھی
لیکن اس گھر سے جو میں نکلا تو بہتر نکلا

منزلِ شوق کی ہر ایک رکاوٹ کو نسیم
میں تو انسان سمجھتا تھا وہ پتھر نکلا

نسیم سیفی

ہر قسم کا سامان سائنسی و اجبی
نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیں
فون نمبر: ۶۰۲۲۰
۵۳۴۲۰
رہائش: ۶۲۹۳۰ فیکٹری ریپاٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ
رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور معجّبات

سنہ ۱۹۱۶ء سے شفاء آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون: ۷۴۸۴۴ ربوہ فون: ۶۳۸۰
نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

الفردوس ۵ کپڑے کی مشہور دکان
۸۵۔ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ
و مردانہ دھسّے اور گرم ہر نیہ تھوک و پرچون
واجبی نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے
شلوار سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں

الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا
کاغذ بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری
خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں:-
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون: ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

آپ کو معلوم ہی ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام۔ اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب
اتنا ہی پتہ کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر: ۷۴۸۴۴ ڈبلیو فون: ۶۳۸
نگران حکیم عبدالحمید۔ (درجہ اوّل)

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کیلئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی ڈیلرز سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون: ۵۴۲۳۸۱ * ۵۴۳۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دکان ——— ۶۲۶۱۸
فون رہائش ——— ۵۲۵۰۰
——— کو یاد رکھیں ———

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
فون:۔ ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
——— بیاہ شادی کے لئے ———
جڑاؤ و سادہ سیٹ۔
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور، فون: ۵۲۶۲۳